ایوان کتب

نام کتاب: اردو میں اربعینات
تحقیق: محمد عالم مختار حق
ناشر: کتب خانہ محمد عالم مختار حق، شہاب ٹاؤن، ڈاک خانہ اعوان کالونی، بند روڈ، لاہور
صفحات: ۱۹۵
قیمت: ۱۲۵ روپے
تبصرہ نگار: ڈاکٹر خالد ندیم

محمد عالم مختار حق اُن صاحبانِ علم میں سے ہیں، جنھوں نے اپنی زندگیاں فروغ و خدمتِ ادب کے لیے مختص کی ہوئی ہیں۔ انھوں نے ایک طرف تو علم و ادب کو تہذیب و شائستگی کی راہ دِکھائی ہے تو دوسری جانب دینی ادب کو اسلوبیاتی سطح پر اعلیٰ معیارات سے آشنا کیا ہے۔ کچھ عرصے قبل انھوں نے اردو میں اربعینات کے نام سے اپنی ایک تحقیقی کاوش شائع کی ہے، جو اپنے موضوع اور تحقیقی معیار کے اعتبار سے قابلِ ذکر بھی ہے اور لائق تحسین بھی۔

فاضل محقق کا لکھا ہوا مقدمہ بہ جائے خود ایک اہمیت کا حامل ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'جس شخص نے میری امت کے لیے چالیس حدیثیں دینی امور کے متعلق محفوظ کر دیں (یاد کر لیں)، اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت فقہا اور علما کے گروہ میں اٹھائے گا۔ فاضل محقق نے اس حدیث کے لفظ محفوظ کی وضاحت کے بعد اسی موضوع پر انتیس مختلف روایات مع ترجمہ پیش کی ہیں۔ محمد عالم صاحب نے اس حدیث کی سند پر بحث کرتے ہوئے اربعین نووی کے مؤلف کی یہ رائے نقل کی ہے کہ یہ حدیث اگرچہ ضعیف ہے، لیکن اس کے مختلف طرق موجود ہیں، جن کی وجہ سے اسے قوت حاصل ہے اور فضائل اعمال میں حدیثِ ضعیف پر عمل کرنے کا جواز جمہور علما تسلیم کر چکے ہیں۔ (اربعین سید محمد عبد القادر سیفی)

یہی وجہ ہے کہ ہر دَور کے فقہا و علما اپنی اپنی طرز پر اربعین مرتب کرتے رہے۔ فاضل محقق نے اربعین کے مختلف اقسام پر مختصر، لیکن جامع گفت گو کرنے کے بعد اربعین کے اوّلین مجموعے کا تعارف کرایا ہے۔ اربعین سے متعلق اہل علم نے جو اعداد و شمار پیش کیے ہیں، فاضل محقق نے انھیں

زمانی اعتبار سے پیش کیا ہے۔ان کی تحقیق کے مطابق پیر غلام دستگیر نامی (م:۱۶/دسمبر ۱۹۶۱ء) نے اربعین جامی قومی دُکان، لاہور۔س ن، کے دیباچے میں عبداللہ بن مبارک سے شاہ ولی اللہ تک اربعینات کی تعداد نو بتائی ہے۔نواب محمد صدیق حسن خاں نے اتحاف النبلاء المتقین باحیاء مآثر الفقہا والمحدثین۔مطبع نظامی، کانپور ۱۲۸۸ھ، میں اٹھاسی عربی اور دو اردو اربعینات کا ذکر کیا ہے۔ حافظ عبدالرشید ارشد (م:۷/ارجنوری ۲۰۰۶ء) اربعینِ جامی (ادارۂ اقامۃ الصلوٰۃ، لاہور) میں لکھتے ہیں کہ اس وقت دست یاب مجموعوں کی تعداد ایک صد سے متجاوز ہو گی۔امین اللہ وثیر نے اپنے مضمون عربی، فارسی اور ترکی ادبیات میں الاربعون کی عربی اربعین کی تعداد ۲۵۲ بیان کی ہے؛ تاہم ان کے خیال میں یہ تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔

محقق نے ترکی کے بارے میں یہ دل چسپ معلومات دی ہیں کہ وہاں اربعین کی تالیف ایک عام رسم بن چکی ہے کہ ترکی زبان کا ہر بڑا شاعر اپنے زمانے میں بہ طورادبی مذاق یا بہ حیثیت فریضہ الاربعون کی ترتیب و تدوین میں کچھ نہ کچھ حصہ ضرور لیتا ہے اور اس طرح ایک قابلِ قدر ذخیرہ ترکی زبان میں جمع ہو گیا ہے۔

فاضل محقق نے اس بات پر حیرت کا اظہار کیا ہے کہ اردو میں اربعینات پر اب تک محض چھے مضامین دست یاب ہو سکے ہیں؛ یعنی: مولانا راغب جیلانی بدایونی کا مضمون اربعینات (مطبوعہ: ماہنامہ معارف، اعظم گڑھ۔فروری ۱۹۲۳ء)، جس میں انھوں نے صرف علامہ بہاء الدین عاملی کی اربعین کشکول پر بحث کی ہے۔امین اللہ وثیر کا مقالہ عربی، فارسی اور ترکی ادبیات میں الاربعون (مطبوعہ: جرنل آف ریسرچ، جامعہ پنجاب، لاہور۔جنوری ۱۹۶۷ء)، جس میں اردو کی نو اربعینات کا تذکرہ ملتا ہے۔سخاوت مرزا قادری نے اپنے ایک مضمون (مطبوعہ: ماہنامہ الولی، حیدر آباد سندھ۔دوشمارے۔مارچ، اپریل ۱۹۷۴ء) میں صرف محمد عبدالوہاب عندلیب کی مرتبہ اربعینات کا ذکر کیا ہے۔شاہد حنیف نے اپنے مضمون (مطبوعہ: ماہنامہ محدث، لاہور۔فروری ۲۰۰۸ء) میں تراسی اربعینات کا تعارف پیش کیا ہے۔حافظ محمد عارف گھانچی کا مضمون فہرست چہل حدیث (مطبوعہ: کتابی سلسلہ تحقیقاتِ حدیث، جامعہ خیر العلوم، خیر پور ٹامے والی، بھاول پور۔ستمبر ۲۰۰۸ء) اور ڈاکٹر محمد شفقت اللہ کی تحریر اردو میں منظوم اربعینات (مشمولہ: تحقیقی مقالہ بہ عنوان: برصغیر پاک و ہند میں علم حدیث کے متعلق منظوم سرمایہ۔بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان)، جس میں انھوں نے اردو میں منظوم چالیس اربعینات کے کوائف درج کیے ہیں۔

فاضل محقق نے اپنے تینتالیس سالہ مجاہدے اور ریاضت کا ثمر قارئین کے حضور پیش کر دیا ہے۔ ان کی تحقیق کے مطابق اب تک دست یاب معلومات کی حد تک پانچ سو ستر اربعین زیورِ طبع سے آراستہ ہو چکے ہیں۔ ان اعداد و شمار سے بعض دل چسپ معلومات حاصل ہوتی ہیں، چناں چہ جن مؤلفین نے ایک سے زائد مرتبہ اربعین تالیف کیں، ان کی فہرست بہ لحاظِ تعداد یوں ہے: احمد سعید دہلوی (۲)، مولانا امیر الدین مہر (۲)، مولانا سید انوار الحق کا کاخیل (۲)، ذوالفقار علی طاہر (۲)، شاہ ولی اللہ (۲)، مفتی ظفر اللہ خاں (۲)، محمد علی جانباز (۲)، عبداللہ ابو ابرکات (۲)، مولانا عبدالماجد دریابادی (۲)، عبدالمجید سوہدروی (۲)، مولانا عرفان رُشدی (۲)، غلام رسول گل نقشبندی مجددی رضوی (۲)، غلام مصطفیٰ مجددی (۲)، مولانا محمد احمد (۲)، محمد اسرائیل گرنگی (۲)، محمد حنیف بھوجیانی (۲)، چودھری محمد سرفراز خاں (۲)، محمد صادق سیالکوٹی (۲)، محمد عاشق الٰہی (۲)، مولوی محمد عبدالکریم (۲)، محمد مسعود اظہر (۲)، مولانا محمد یوسف دہلوی (۲)، ہارون احمد چشتی (۲)، مولانا اشرف علی تھانوی (۳)، اصغر حسین حسنی حنفی دیوبندی (۳)، مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار (۳)، حکیم حفاظت حسین پھلواروی (۴)، مولانا ظفر علی خاں (۳)، عبدالحمید اٹاوی (۳)، عبدالکریم اثری (۳)، سید فضل الرحمٰن (۳)، مولانا ابو یوسف محمد شریف (۳)، مفتی محمد شفیع دیوبندی (۳)، مولانا محمد یوسف اصلاحی (۳)، مولانا محمود شاہ محدث ہزاروی (۳)، نیاز احمد میواتی (۳)، مولانا احمد رضا خاں بریلوی (۴)، مولانا عزیز زبیدی (۴)، محمد شہزاد مجددی سیفی (۴)، نواب محمد صدیق حسن خاں (۴)، سید ابوالحسنات محمد احمد قادری (۵)، مولانا محمد زکریا کاندھلوی (۵)، ڈاکٹر محمد طاہر القادری (۷)، خواجہ عبدالحیٔ فاروقی (۸)، علامہ غلام رسول سعیدی (۹)، مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری (۱۷)، علامہ سید بدیع الدین شاہ راشدی (۱۰) (ایک کتاب میں چالیس ابواب اور ہر باب میں چالیس احادیث) محمد عبدالوہاب عندلیب (۴۸)۔

فاضل محقق نے اڑتالیس اربعین مرتب کرنے والے خوش بخت محمد عبدالوہاب عندلیب کے بارے میں ایک ایمان افروز واقعہ قلم بند کیا ہے۔ ان کے بہ قول بیان کیا جاتا ہے کہ عندلیب صاحب ایک نادان دوست کی سادہ لوحی کے سبب ماہِ شعبان ۱۳۳۶ھ میں ایک پریشانی میں مبتلا ہو گئے تھے۔ اسی عالم میں انھوں نے بارگاہِ رسالت میں مقبول قصیدۂ بردہ شریف کے مضامین کو مثنوی مولانا روم کی بحر میں بہ عنوان فخر الکلام فی نعت سید الانام نظم کرنا شروع کر دیا۔ ابھی یہ کام ختم

یاد رہے کہ قصیدۂ بردہ شریف کے مصنف امام شرف الدین بوصیری بھی اپنے قصیدۂ بردہ کی تصنیف کی برکت سے فالج سے صحت یاب ہوئے تھے۔قصیدۂ بردہ کے یہ دونوں واقعات بارگاہِ رسالت مآب میں قبولیت کی دلیل قاطعہ ہیں۔(ص ۳۷-۳۸)

اس مقالے میں چند دلچسپ انکشاف ملتے ہیں۔سید محمد وکیل جیلانی کی مرتبہ اربعین میں احادیث کے مقابل اردو میں منثور و منظوم ترجمے کے ساتھ ساتھ فارسی، پنجابی، سرائیکی، گجراتی، سندھی، پشتو اور انگریزی ترجمے کا اہتمام کیا گیا ہے۔محمد عبدالوہاب عندلیب کے تمام اربعین اردو منظوم تراجم کی صورت میں ہیں۔مولانا محمد شفیع کی تالیف جوامع الکلم کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس کے دس ایڈیشن منظر عام پر آئے۔

مقالے کے آخر میں فہرست مآخذ درج کی گئی ہے، جس سے محقق کے وسیع مطالعے کا بہ خوبی اندازہ ہوتا ہے۔

میاں جمیل احمد نقشبندی مجددی کے نام معنون یہ مقالہ، باعتبارِ ضخامت نہایت مختصر، لیکن بہ لحاظِ قدر و قیمت ہزاروں صفحات کے تشریحی و تفہیمی مقالات پر بھاری ہے۔حقیقت یہ ہے کہ اتنے چھوٹے سے کتابچے میں اتنی معلومات کا تصور ہی محال ہے۔چناں چہ محمد عالم مختار حق بہ جا طور پر مبارک باد کے مستحق ہیں، جنھوں نے اپنی اس کاوش سے تحقیقی مقالات کے کتنے ہی موضوعات سجھا دیے ہیں۔اب یہ جامعات اور سربراہانِ شعبۂ اردو و اسلامیات و عربی کا فرض ہے کہ وہ اردو اربعین کے موضوع پر طلبہ کے ذوق کے مطابق انھیں آمادۂ تحقیق کریں۔